الکلام سدید
سیف اللہ المسلول معین الحق
مولانا شاہ فضل رسول قادری بدایونی
تسہیل، ترتیب، تخریج
مولانا اسید الحق محمد عاصم قادری

شکریہ

ہم عزت مآب محترم علامہ اسید الحق عاصم قادری دامت برکاتہم العالیہ کے نہایت ممنون ہیں کہ انھوں نے یہ کتاب انٹرنیٹ پر پبلش کرنے کے لئے ہمیں عنایت فرمائی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کے اس تعاون پر ان کو اجر کثیر عطا فرمائے اور قبلہ علامہ صاحب کے فیوضات و برکات و درجات میں مزید اضافہ فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

نفس اسلام ویب ٹیم

www.nafseislam.com

الکلام السدید
فی تحریر الاسانید

تاج الفحول محب رسول مولانا شاہ عبدالقادر قادری بدایونی

ترجمہ

مولانا اسید الحق محمد عاصم قادری

ناشر

تاج الفحول اکیڈمی، بدایوں

سلسلۂ مطبوعات (۲۴)

☆ کتاب : **الکلام السدید فی تحریر الاسانید**

☆ تصنیف : تاج الفحول محب رسول مولانا شاہ عبدالقادر قادری بدایونی

☆ ترجمہ : مولانا اسید الحق محمد عاصم قادری

☆ سن تالیف : ۱۲۹۶ھ

☆ طبع قدیم : ۱۳۰۸ھ (مطبع مجتبائی دہلی)

☆ طبع جدید : ۱۴۲۹ھ/۲۰۰۸ء

☆ تعداد : گیارہ سو (۱۱۰۰)

☆ کمپوزنگ : عثمانیہ کمپیوٹرز مدرسہ قادریہ بدایوں

☆ ناشر : تاج الفحول اکیڈمی بدایوں

☆ تقسیم کار : مکتبہ جام نور، ۴۲۲ مٹیا محل جامع مسجد دہلی

☆ قیمت :

رابطے کے لئے
TAJUL FAHOOL ACADEMY
MADARSA QADRIA, MAULVI MOHALLA, BUDAUN-243601 (U.P.)
Phone : 0091-9358563720

انتساب

قدوۃ المحدثین امام العلماء

سیدنا الشیخ جمال بن عمر حنفی مکی

مفتیٔ احناف مکہ مکرمہ

(متوفی ۱۲۸۴ھ)

کے نام

جنھوں نے حضرت تاج الفحول کو اجازت

عامہ اور شاملہ عطا فرمائی

جشن زریں

رنگ گردوں کا ذرا دیکھ تو عنابی ہے   یہ نکلتے ہوئے سورج کی افق تابی ہے

شوال ۱۴۲۹ھ/ مارچ ۲۰۱۰ء میں تاجدار اہل سنت حضرت شیخ عبدالحمید محمد سالم قادری (زیب سجادہ خانقاہ قادریہ بدایوں شریف) کے عہد سجادگی کو پچاس سال مکمل ہونے جارہے ہیں، ان پچاس برسوں میں اپنے اکابر کے مسلک پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے رشد و ہدایت، اصلاح و ارشاد، وابستگان کی دینی اور روحانی تربیت اور سلسلۂ قادریہ کے فروغ کے لئے آپ کی جدوجہد اور خدمات محتاج بیان نہیں، آپ کے عہد سجادگی میں خانقاہ قادریہ نے تبلیغی، اشاعتی اور تعمیری میدانوں میں نمایاں ترقی کی، مدرسہ قادریہ کی نشاۃ ثانیہ، کتب خانہ قادریہ کی جدید کاری، مدرسہ قادریہ اور خانقاہ قادریہ میں جدید عمارتوں کی تعمیر، یہ سب ایسی نمایاں خدمات ہیں جو خانقاہ قادریہ کی تاریخ کا ایک روشن اور تابناک باب ہیں۔

بعض وابستگان سلسلہ قادریہ نے خواہش ظاہر کی کہ اس موقع پر نہایت تزک واحتشام سے ''پچاس سالہ جشن'' منایا جائے، لیکن صاحبزادۂ گرامی قدر مولانا اسید الحق محمد عاصم قادری (ولی عہد خانقاہ قادریہ بدایوں) نے فرمایا کہ ''اس جشن کو ہم 'جشن اشاعت' کے طور پر منائیں گے۔ اس موقع پر اکابر خانوادۂ قادریہ اور علماء مدرسہ قادریہ کی پچاس کتابیں جدید آب وتاب اور موجودہ تحقیقی واشاعتی معیار کے مطابق شائع کی جائیں گی، تاکہ یہ 'پچاس سالہ جشن' یادگار بن جائے اور آستانہ قادریہ کی اشاعتی خدمات کی تاریخ میں یہ جشن ایک سنگ میل ثابت ہو''۔ لہٰذا حضور صاحب سجادہ کی اجازت وسرپرستی اور صاحبزادۂ گرامی کی نگرانی میں تاریخ ساز اشاعتی منصوبہ ترتیب دیا گیا اور اللہ کے بھروسے پر کام کا آغاز کر دیا گیا، اس اشاعتی منصوبے کے تحت گزشتہ دس ماہ میں ۱۳؍کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں، اب تاج الفحول اکیڈمی منصوبے کے دوسرے مرحلے میں ۱۵؍کتابیں منظر عام پر لا رہی ہے، زیر نظر کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

رب قدیر ومقتدر سے دعا ہے کہ حضرت صاحب سجادہ (آستانہ قادریہ بدایوں) کی عمر میں برکتیں عطا فرمائے، آپ کا سایہ ہم وابستگان کے سر پر تادیر قائم رکھے۔ تاج الفحول اکیڈمی کے اس اشاعتی منصوبے کو بحسن وخوبی پایہ تکمیل کو پہنچائے اور ہمیں خدمت دین کا مزید حوصلہ اور توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

عبدالقیوم قادری

جنرل سکریٹری تاج الفحول اکیڈمی   -   خادم خانقاہ قادریہ بدایوں شریف

فہرست مشمولات

دیگر کتب حدیث کی اسناد:

بعض تفاسیر مشہورہ کی سند:

بعض کتب فقہ کی سند:

بعض کتب تصوف و سلوک کی اسناد:

ابتدائیہ

تاج الفحول اکیڈمی اپنے تین سالہ اشاعتی منصوبے کے دوسرے مرحلے میں فخر ومسرت کے ساتھ یہ رسالہ اہلِ ذوق کی خدمت میں پیش کررہی ہے۔اس سے پہلے حضرت تاج الفحول کا رسالہ مناصحۃ فی تحقیق مسائل المصافحہ ترجمہ وتحقیق اور جدید آب وتاب کے ساتھ شائع کیا جاچکا ہے۔

زیر نظر رسالے کا پورا نام ''الکلام السدید فی تحریر الاسانید'' ہے، یہ تاریخی نام ہے جس سے اس رسالہ کا سن تالیف ۱۲۹۶ھ برآمد ہوتا ہے۔ یہ رسالہ حضرت تاج الفحول نے اپنے شاگرد حضرت علامہ مولانا محمد حسن اسرائیلی سنبھلی علیہ الرحمۃ (متوفی ۱۳۰۵ھ) کی فرمائش پر تحریر کیا تھا۔اس میں آپ نے اپنی وہ تمام اسناد اور اجازتیں جمع فرمادی ہیں جو آپ کو محدثِ مکہ حضرت شیخ جمال بن عمر مکی سے حاصل تھیں۔رسالہ کا جو نسخہ ہمارے پیش نظر ہے وہ حضرت قاضی معین الدین کیفی میرٹھی کی کوشش واہتمام سے مطبع مجتبائی دھلی سے ۱۳۰۸ھ میں شائع ہوا تھا۔

اصل رسالہ عربی میں ہے، راقم سطور نے اپنی بے بضاعتی کے باوجود اس کو اردو میں ترجمہ کرنے کی کوشش کی ہے جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔

اسید الحق

تعارف مصنف

مصنف رسالہ حضرت تاج الفحول سیدنا شاہ عبدالقادر قادری بدایونی قدس سرہ کی ولادت بدایوں میں ۱۷ رجب ۱۲۵۷ھ مطابق ۱۸۳۷ء کو ہوئی، آپ کے جدّ محترم شاہ عین الحق عبدالمجید قادری قدس سرہ نے تاریخی نام "مظہر حق" تجویز فرمایا، والد گرامی سیف اللہ المسلول سیدنا شاہ معین الحق فضل رسول قادری قدس سرہ نے آپ کا نام "محب رسول" رکھا، "عبدالقادر" نام پر عقیقہ ہوا، اسطرح آپ کا پورا نام "مظہر حق عبدالقادر محب رسول" قرار پایا۔

درسیات کی تکمیل استاذ العلماء حضرت مولانا نور احمد عثمانی بدایونی کی درسگاہ میں کی، معقولات کی اعلیٰ کتب استاذ مطلق امام وقت علامہ فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھیں، پھر تکمیل اپنے والد گرامی سیف اللہ المسلول سیدنا شاہ فضل رسول قادری بدایونی سے کی اور آپ نے سندِ فراغت عطا فرمائی، ۱۲۷۹ھ میں پہلی بار زیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوئے اور اسی سفر میں سند المحدثین سیدنا الشیخ جمال حنفی مکی سے حدیث سماعت کی ، اور شیخ نے اجازت اور سند حدیث سے نوازا۔

ساری عمر درس و تدریس، تصنیف و تالیف، رشد وہدایت اور احقاق حق کا مقدس فریضہ انجام دیا۔ اپنے زمانے میں آپ کی ذات گرامی مرجع علماء تھی اور آپ کی تقریر و تحریر حرفِ آخر کا درجہ رکھتی تھی ۔ معاصرین نے آپ کو اپنے زمانے میں امام اہلسنت اور معیار

سنیت قرار دیا۔ آپ کی درسگاہ سے ایک عالم نے فیض حاصل کیا، تلامذہ میں یہ چند نام نمایاں ہیں:

۱۔ سلالۂ خاندان برکاتیہ سید شاہ ابوالقاسم حاجی اسماعیل حسن مارہروی قدس سرہ (۱۳۳۰ھ)

۲۔ سرکار صاحب الاقتدار سیدنا شاہ مطیع الرسول عبد المقتدر قادری بدایونی قدس سرہ (۱۳۳۴ھ)

۳۔ حافظ بخاری سیدنا شاہ عبدالصمد سہسوانی قدس سرہ (۱۳۲۳ھ)

۴۔ استاذ الاساتذہ علامہ محب احمد قادری بدایونی قدس سرہ (۱۳۴۱ھ)

۵۔ حضرت مولانا عمر الدین ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ (۱۳۴۹ھ)

۶۔ استاذ العلماء مفتی عزیز احمد قادری آنولوی ثم لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

۷۔ حضرت مولانا فضل مجید قادری فاروقی بدایونی (۱۳۲۵ھ)

۸۔ مولانا مفتی حافظ بخش قادری آنولوی رحمۃ اللہ علیہ (۱۳۳۹ھ)

۹۔ علامہ محمد حسن سنبھلی رحمۃ اللہ علیہ (۱۳۰۵ھ)

حضرت تاج الفحول کے بارے میں ان کے استاذ علامہ فضل حق خیر آبادی کے یہ جملے سند کی حیثیت رکھتے ہیں:۔

> ''صاحبِ قوتِ قدسیہ ہر زمانے میں ظاہر نہیں ہوتے وقتاً بعدَ وقتٍ اور عصراً بعد عصرٍ پیدا ہوتے ہیں، اگر اس زمانے میں کسی کا وجود مانا جائے تو یہ (تاج الفحول) ہیں۔ ان کی جودت وذہانت ابوالفضل اور فیضی کے اذہان ثاقبہ کی جودت کو مات کرتی ہے۔''

(اکمل التاریخ ج ۲۔ ص ۲۰۷، مطبع قادری بدایوں)

تاجدار مارہرہ سیدنا شاہ ابوالحسین احمد نوری قدس سرہ نے حضرت تاج الفحول کے بارے میں ارشاد فرمایا:۔

"ہمارے دور میں سنیت کی شناخت محبت مولانا عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہے، ہرگز کوئی بدمذہب ان سے محبت نہ رکھے گا۔"

(تذکرۂ نوری: غلام شبر قادری ص ۱۲۹ سنی دارالاشاعت لائلپور پاکستان)

یہ دونوں اقوال ان دو بزرگ ہستیوں کے ہیں جن میں ایک امام ظاہر ہے تو دوسرا اپنے وقت میں روحانیت وطریقت کا تاجدار، ان دونوں عظیم المرتبت اماموں کے اقوال کی روشنی میں حضرت تاج الفحول کی عظمت کا ادراک زیادہ دشوار نہیں ہے۔

حضرت تاج الفحول کی تصانیف میں سے چند یہ ہیں:

۱۔ الکلام السدید (عربی)

۲۔ احسن الکلام فی تحقیق عقائد الاسلام (عربی)

۳۔ حقیقۃ الشفاعۃ

۴۔ تحفۂ فیض (فارسی)

۵۔ مناصحۃ فی تحقیق مسائل المصافحۃ (عربی)

۶۔ تذکرۂ مشائخ قادریہ (قلمی)

۷۔ شفاء السائل بتحقیق المسائل

۸۔ سیف الاسلام علی المناع لعمل المولد والقیام (فارسی)

۹۔ ہدایت الاسلام (ردروافض)

۱۰۔ دیوان نعت عربی

۱۱۔ دیوان نعت ومنقبت (اردو، فارسی)

۱۷/ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۹ھ مطابق ۱۹۰۱ء بروز اتوار آپ نے وصال فرمایا۔ درگاہ قادریہ بدایوں میں اپنے والد ماجد سیف اللہ المسلول سیدنا شاہ فضل رسول قادری قدس سرہ کے پہلو میں دفن کئے گئے۔

حضرت تاج الفحول کو اپنے والد گرامی سے شرف بیعت وخلافت حاصل تھا، والد گرامی کے بعد آپ خانقاہ قادریہ کے صاحب سجادہ رہے، ہزاروں بندگانِ خدا نے آپ کے دامن کرم سے وابستہ ہوکر سلوک وعرفان کی منزلیں طے کیں۔ متعدد حضرات کو آپ نے خلافت عطا فرمائی جنہوں نے سلسلۂ قادریہ کے فیض کو عام کیا۔

حضرت تاج الفحول کے مفصل حالات کے لیے دیکھئے:

۱۔ اکمل التاریخ: مولانا ضیاء القادری بدایونی، مطبع قادری، بدایوں (۱۳۳۳ھ)

۲۔ تاج الفحول حیات وخدمات: مفتی عبدالحکیم نوریؔ، تاج الفحول اکیڈمی، بدایوں (۱۹۹۸ئ)

۳۔ ماہنامہ مظہر حق کا تاج الفحول نمبر، تاج الفحول اکیڈمی، بدایوں (۱۹۹۸ئ)

۴۔ حیات تاج الفحول: مولانا محمد شہاب الدین رضوی: رضا اکیڈمی، بمبئی (۲۰۰۷ئ)

الحمد للّٰہ الوکیل المبدئ المعید الفعال لما یرید، والصلوٰۃ والسلام علٰی رسولہ وحبیبہ سیدنا ومولانا محمد الحمید المحمود الوحید الذی یستحیل ان یوجد لہ نظیر وندید وعلیٰ آلہ وصحبہ واھلِ بیتہ واولیاء امتہ وائمۃ شریعتہ وذوی الفضل المرید والطول البعید الذین من عاداھم فھو شقی ومن احبھم فھو سعید امابعد!

سبب تالیف

احقر العباد فقیر عبد القادر (صانہ اللہ تعالیٰ عن شر کل حاسد عنید) عرض کرتا ہے کہ فاضل رشید مولانا محمد حسن اسرائیلی سنبھلی (سلمہ اللہ تعالیٰ) نے مجھ سے احادیث کی مشہور ومتداول کتابیں پڑھیں، پھر مجھ سے کتب حدیث وتفسیر، فقہ وتصوف کے درس وتدریس کی اجازت طلب کی، حالانکہ اس فقیر وحقیر کے ساتھ یہ ان کا محض حسن ظن ہے، ورنہ وہ علم و عمل ہر چیز میں مجھ سے افضل ہیں، ان کی خواہش کے آگے میرا کوئی عذر اور بہانہ نہیں چلا۔ لہٰذا میں نے ان کو اجازت دی جیسا کہ مجھے دو عظیم وجلیل اماموں نے اجازت دی تھی، پھر مجھے خیال آیا کہ اپنی کچھ اجازتوں اور اسانید کو اجمال واختصار کے ساتھ لکھ دوں، لہٰذا میں نے قلم برداشتہ یہ مختصر رسالہ تحریر کیا اس کا نام ''الکلام السدید فی تحریر الاسانید'' رکھتا ہوں، یہ تاریخی نام ہے جس سے رسالہ کا سن تالیف برآمد ہوتا ہے۔

جاننا چاہئے کہ اولاً مجھے سیدی سندی شیخی وابی امام جلیل بقیۃ السلف شرف الخلف،

زمین پر اللہ کی حجت، سید المرسلین کا معجزہ، سید العلماء والفضلائ، حامئ الاسلام معین الحق والدین سیدنا ومولانا فضل رسول عثمانی قادری بدایونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی تمام مرویات اور جمیع سلاسل کی اجازت عطا فرمائی۔

آپ کی ولادت ماہ صفر ۱۲۱۳ھ میں بدایوں میں ہوئی جو دھلی اور لکھنؤ کے درمیان واقع ہے، آپ نے علوم عقلیہ اور فنون نقلیہ اپنے زمانے کے اکابر سے حاصل کئے، کئی مرتبہ حرمین شریفین کی زیارت سے مشرف ہوئے، ۱۲۵۴ء میں پہلی مرتبہ آپ کو حرمین شریفین اور بلاد اسلامیہ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ اس سفر میں آپ نے مدینہ طیبہ، مکہ مشرفہ، اور دار السلام بغداد معلیٰ کے مشائخ سے اجازتیں اور سندیں حاصل کیں۔ پھر آپ نے ایک عالم کو فیضیاب کیا، اور گمراہوں کو سیدھے راستہ کی ہدایت کی۔ ۱۲۸۹ ہجری میں آپ نے وفات پائی اور جوار رحمت الٰہی میں منتقل ہو گئے۔

سیف اللہ المسلول کی اسناد:

(۱) آپ نے اپنے والد اور مرشد مولانا الشیخ عبد المجید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اخذ علوم فرمایا۔ انہوں نے

(۲) اپنے پھوپھا، اور ولی نعمت مولانا الشیخ محمد علی عثمانی سے اخذ کیا، انہوں نے

(۳) قاضی مبارک گوپاموی سے، انہوں نے

(۴) علامہ میر زاہد ہروی سے، انہوں نے

(۵) علامہ مرزا محمد فاضل سے، انہوں نے

(۶) ملا یوسف الکوسجی سے، انہوں نے

(۷) ملا جلال الدین دوانی سے، انہوں نے اپنے والد

(۸) شیخ اسعد الدین صدیقی سے، انہوں نے علوم نقلیہ حافظ شمس الدین الجزری سے حاصل کئے جبکہ علوم عقلیہ میر سید شریف جرجانی سے حاصل کئے۔

ملا جلال الدین نے علامہ مظہر الدین گازرونی سے بھی اخذ علم کیا اور انہوں نے علامہ مجد الدین فیروز آبادی سے تحصیل علم کی۔

نیز ملا جلال الدین محقق دوانی نے شیخ محی الدین انصاری کوشکناری سے اخذ علم کیا اور انہوں نے حافظ شہاب الدین ابن حجر (قدس اللہ تعالیٰ اسرارھم) سے تحصیل علم کی۔ بخوف طوالت ہم باقی اسناد کے ذکر سے قطع نظر کرتے ہیں۔

زیارت حرمین شریفین:

۱۲۷۹ھ میں جب میں نے زیارت حرمین شریفین کا ارادہ کیا تو میرے والد اور شیخ سیدی وسندی مولانا فضل رسول بدایونی نے مجھے حکم دیا کہ میں وہاں پر امام جلیل شیخ نبیل قدوۃ المحدثین والمفسرین مولانا المرحوم الشیخ جمال بن عمر مکی قدس سرہ سے بھی اجازت حاصل کروں، لہٰذا میں شیخ جمال بن عمر مکی کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کی بارگاہ سے علمی استفادہ کیا، جب انہیں معلوم ہوا کہ مجھے سیدی وابی وشیخی مولانا فضل رسول بدایونی سے نسبت ہے تو انہوں نے میرا بے حد اکرام کیا، یہ اللہ اور اس کے رسول کا فضل ہے۔ میں شیخ جمال عمر مکی کی مجلس میں قراءت حدیث سے مشرف ہوا اور ان کی مجالس درس میں حاضر ہوتا رہا، یہاں تک کہ جب میں نے واپسی کا ارادہ کیا تو انہوں نے مجھے تمام اسناد کی اجازت عامہ وشاملہ عطا فرمائی اور میرے لئے حسنات دارین کی دعا فرمائی۔

شیخ جمال بن عمر مکی:

آپ مکہ مکرمہ میں مفتیٔ احناف تھے، مرجع فتاویٰ تھے، احادیث کے حافظ اور استاذ تھے، آپ نے مکہ مکرمہ میں ۱۲۸۴ھ میں وفات پائی اور جنت المعلیٰ میں دفن کئے گئے۔

اگر میں ان دونوں اماموں (یعنی مولانا الشیخ فضل رسول بدایونی اور مولانا الشیخ جمال بن عمر مکی) کی اسانید کو تفصیل سے لکھوں تو کتاب بہت ضخیم ہوجائیگی، لہٰذا میں ان دونوں حضرات کی صرف ان اسانید کے ذکر پر اکتفا کرتا ہوں جو ان کو عمدۃ المحدثین

المفسرین علامہ مولانا شیخ محمد عابد بن احمد انصاری المدنی سے حاصل ہیں۔

شیخ عابد مدنی کی وفات مدینہ طیبہ میں سن ۱۲۵۷ھ میں ہوئی۔

شیخ امام عابد مدنی کی اسناد اس زمانے میں تحقیق وتنقید کے اعتبار سے بہترین اسانید میں سے ہے۔ سب سے پہلے قرآن مجید کی سند کا ذکر کرتا ہوں۔

سند قرآن کریم:

ان دونوں اماموں یعنی امام فضل رسول بدایونی اور امام جمال بن عمر مکی نے قرآن کریم کی روایت کی:

(۱) امام شیخ عابد مدنی سے، انہوں نے کہا کہ میں نے قرآن پڑھا

(۲) حافظ محقق عارف شیخ محمد مراد بن محمد یعقوب بن محمد انصاری سے، انہوں نے کہا کہ میں نے قرآن پڑھا

(۳) امام شیخ محمد ہاشم بن عبد الغفور انصاری سے، انہوں نے کہا کہ میں نے قرآن پڑھا

(۴) علامۃ الدہر شیخ عبد القادر بن ابی بکر صدیقی مکی مفتی حنفیہ مکہ مکرمہ سے، انہوں نے

(۵) قدوۃ القراء ابو البقا حسن بن علی الحنفی المکی سے، انہوں نے

(۶) شیخ ابو الوفاء احمد بن محمد العجلی سے، انہوں نے

(۷) امام یحیٰ بن مکرم الطبری المکی سے، انہوں نے

(۸) حافظ محب الدین محمد بن محمد الطبری سے انہوں نے

(۹) امام شمس الدین ابو الخیر محمد بن محمد ابن الجزری سے انہوں نے

(۱۰) شیخ تقی الدین عبد الرحمان بن علی البغدادی سے انہوں نے

(۱۱) شیخ امام تقی الدین صائغ سے انہوں نے

(۱۲) شیخ امام کمال الدین بن شجاع الضریر سے انہوں نے

(۱۳) شیخ ابوالقاسم بن خلف الشاطبی سے انہوں نے

(۱۴) شیخ امام ابوالحسن علی بن محمد الاندلسی سے انہوں نے

(۱۵) شیخ ہاشمی سے انہوں نے

(۱۶) شیخ امام الاشنانی سے انہوں نے

(۱۷) شیخ عبید بن صباح سے انہوں نے

(۱۸) امام حفص سے انہوں نے

(۱۹) امام عاصم سے انہوں نے

(۲۰) عبداللہ بن حبیب اسلمی سے انہوں نے

(۲۱) جامع القرآن امیر المؤمنین ذی النورین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے

(۲۲) خاتم النبین سید المرسلین رحمۃ اللعالمین افضل الخلائق اجمعین صلی اللہ علیہ وسلم سے، ان کو قرآن پہونچایا

(۲۳) روح القدس امین وحی سیدنا جبرئیل علیہ السلام نے اور انہوں نے

(۲۴) ہمارے اور تمام عالمین کے رب سے قرآن حاصل کیا اور وہی اللہ ہے جو بلند رتبہ والا ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

سند فقہ حنفی:

فقہ امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت کوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کرتا ہوں امام فضل رسول بدایونی اور امام جمال عمر مکی سے اور یہ دونوں روایت کرتے ہیں:

(۱) شیخ امام عابد مدنی سے وہ

(۲) شیخ یوسف بن محمد بن علاء الدین المز جاجی سے وہ

(۳) شیخ عبدالقادر بن خلیل سے وہ

(۴) شیخ اسماعیل علی زادہ سے وہ

(۵) عارف باللہ شیخ عبدالغنی بن اسماعیل نابلسی سے وہ

(۶) شیخ اسماعیل نابلسی سے وہ

(۷) شیخ احمد الشویری سے وہ

(۸) شیخ عمر بن نجیم سے وہ

(۹) شیخ احمد بن یونس الشلبی سے وہ

(۱۰) شیخ سری الدین عبدالبر ابن شحنہ سے وہ

(۱۱) امام کمال بن ھام سے وہ

(۱۲) شیخ سراج الدین سے وہ

(۱۳) شیخ علاء الدین السیر انی سے وہ

(۱۴) شیخ جلال الدین الخبازی سے وہ

(۱۵) شیخ عبدالعزیز البخاری سے وہ

(۱۶) شیخ جلال الدین الکبیر سے وہ

(۱۷) امام عبدالستار الکردری سے وہ

(۱۸) شیخ الاسلام برھان الدین المرغنانی سے وہ

(۱۹) فخر الاسلام علی البز دوی سے وہ

(۲۰) شمس الائمۃ الحلوانی سے وہ

(۲۱) قاضی ابوعلی النسفی سے وہ

(۲۲) ابوبکر محمد بن الفضل البخاری سے وہ

(۲۳) امام ابوعبداللہ السید سے وہ

(۲۴) امام عبداللہ بن ابی حفص سے وہ

(۲۵) امام احمد بن حفص البخاری سے وہ

(۲۶) امام محمد بن حسن الشیبانی سے وہ

(۲۷) قاضی امام ابو یوسف سے وہ

(۲۸) امام الانام سراج الاسلام ابوحنیفہ النعمان سے وہ

(۲۹) امام شیخ حماد سے وہ

(۳۰) شیخ ابراھیم النخعی سے وہ

(۳۱) امام الشیخ علقمہ سے وہ

(۳۲) سیدنا عبداللہ ابن مسعود سے وہ

(۳۳) سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

سند فقہ مالکی:

میں روایت کرتا ہوں ان دو جلیل الشان اماموں سے وہ روایت کرتے ہیں:

(۱) شیخ عابد مدنی سے وہ

(۲) شیخ صالح الفلانی سے وہ

(۳) شیخ محمد بن محمد بن سنۃ العمری سے وہ

(۴) ابوعبداللہ محمد الودلانی سے وہ

(۵) ابوعثمان سعید بن ابراھیم الجزائری سے وہ

(۶) سعید بن احمد المقری سے وہ

(۷) ابومحمد التمسی سے وہ

(۸) عبداللہ محمد بن مرزوق الحفید سے وہ

(۹) محمد بن جابر الوادی سے وہ

(۱۰) ابومحمد عبداللہ بن محمد بن ھارون القرطبی سے وہ

(۱۱) قاضی ابوالعباس احمد بن یزید القرطبی سے وہ

(۱۲) محمد بن عبدالحق الخزرجی سے وہ

(۱۳) محمد بن حرج القرطبی سے وہ

(۱۴) محمد القاضی ابوالولید یونس سے وہ

(۱۵) ابوعیسیٰ یحیٰ بن عبداللہ القرطبی سے وہ

(۱۶) ابومروان عبیداللہ القرطبی سے وہ

(۱۷) یحیٰ بن یحیٰ القرطبی سے وہ

(۱۸) امام دارالہجرۃ ابوعبداللہ مالک بن انس سے،

اوراسی سند سے میں مؤطا امام مالک کی بھی روایت کرتا ہوں۔

سند فقہ شافعی:

میں فقہ شافعی کی روایت کرتا ہوں ان دونوں جلیل الشان اماموں سے اور وہ روایت کرتے ہیں:

(۱) شیخ امام عابد المدنی سے وہ

(۲) شیخ صالح الفلانی سے وہ

(۳) ابن السنۃ وہ

(۴) شریف محمد بن عبداللہ سے وہ

(۵) محمد بن ارکماش سے وہ

(۶) حافظ ابن حجر سے وہ

(۷) صلاح ابن ابوعمرو سے وہ

(۸) فخر البخاری سے وہ

(۹) احمد بن محمد سے وہ

(۱۰) حسن بن احمد الحداد سے وہ

(۱۱) حافظ ابونعیم احمد الاصبہانی سے وہ

(۱۲) ابوالعباس محمد بن یعقوب الاصم سے وہ

(۱۳) ربیع بن سلیمان سے وہ

(۱۴) امام محمد بن ادریس الشافعی سے۔

سند فقہ حنبلی:

میں فقہ حنبلی کی روایت کرتا ہوں ان دو جلیل الشان اماموں سے وہ روایت کرتے ہیں:

(۱) شیخ عابد مدنی سے وہ

(۲) شیخ صالح الفلانی سے وہ

(۳) محمد بن السنۃ سے وہ

(۴) شریف محمد بن عبداللہ سے وہ

(۵) شمس العلقمی سے وہ

(۶) جلال الدین السیوطی سے وہ

(۷) محمد بن مقبل سے وہ

(۸) صلاح المقدسی سے وہ

(۹) فخر البخاری سے وہ

(۱۰) ابوالیمن الکندی سے وہ

(۱۱) ابوبکر محمد بن عبدالباقی سے وہ

(۱۲) حسن بن علی الجوھری سے وہ

(۱۳) ابوبکر القطیفی سے وہ

(۱۴) عبداللہ بن احمد سے وہ

(۱۵) امام اجل احمد بن محمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔

صحاح ستہ کی اسناد

سند صحیح بخاری:

میں صحیح بخاری روایت کرتا ہوں مولانا الامام فضل رسول بدایونی اور امام جمال بن عمر مکی سے یہ دونوں روایت کرتے ہیں:

(۱) شیخ امام عابد مدنی سے وہ

(۲) شیخ صالح الفلانی سے وہ

(۳) شیخ محمد بن السنۃ سے وہ

(۴) شیخ احمد النخلی سے وہ

(۵) شیخ منصور المصری سے وہ

(۶) سلطان المزاحی سے وہ

(۷) شہاب خلیل السبکی سے وہ

(۸) شیخ محمد المقدسی اور نجم الغیطی سے یہ دونوں حضرات

(۹) زین زکریا سے وہ

(۱۰) شیخ الاسلام شہاب الدین احمد بن علی بن حجر العسقلانی سے وہ

(۱۱) ابراھیم التنوخی سے وہ

(۱۲) ابو العباس الحجار سے وہ

(۱۳) سراج الزبیدی سے وہ

(۱۴) شیخ ابو الوقت عبد الاول السجزی سے وہ

(۱۵) عبد الرحمن الداودی سے وہ

(۱۶) عبداللہ السرخسی سے وہ

(۱۷) شیخ الغربری سے وہ

(۱۸) امام المحدثین محمد بن اسماعیل بخاری سے۔

سند صحیح مسلم:

میں روایت کرتا ہوں بسند سابق:

(۱) امام الشیخ عابد المدنی سے وہ

(۲) شیخ صالح الفلانی سے وہ

(۳) محمد بن سنۃ سے وہ

(۴) الشریف محمد ابن عبید اللہ سے وہ

(۵) محمد بن ارکماش سے وہ

(۶) حافظ ابن حجر عسقلانی سے وہ

(۷) شیخ ابو محمد عبداللہ بن محمد نیشاپوری سے وہ

(۸) ابوالفضل سلیمان بن حمزۃ المقدسی سے وہ

(۹) ابوالحسن علی بن الحسین سے وہ

(۱۰) ابوالقاسم عبدالرحمان بن عبداللہ بن مندۃ سے وہ

(۱۱) حافظ ابوبکر محمد بن عبداللہ بن محمد زکریا بن الحسن الجوزقی سے وہ

(۱۲) ابوالحسن بن عبدان نیشاپوری سے وہ

(۱۳) امام مسلم بن حجاج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔

سند جامع ترمذی:

میں جامع ترمذی روایت کرتا ہوں بسند سابق:

(۱) امام شیخ عابد مدنی سے وہ

(۲) شیخ صالح الفلانی سے وہ

(۳) شیخ محمد بن سنۃ سے وہ

(۴) شریف محمد بن عبید اللہ سے وہ

(۵) شمس العلقمی سے وہ

(۶) امام السیوطی سے وہ

(۷) احمد بن عبد القادر بن طریف سے وہ

(۸) ابو اسحاق التنوخی سے وہ

(۹) ابو الحجاج یوسف المزنی سے وہ

(۱۰) فخر البخاری سے وہ

(۱۱) ابو حفص عمر بن طرزد سے وہ

(۱۲) ابو الفتح عبد الملک سے وہ

(۱۳) قاضی ابو عامر محمود الازدی سے وہ

(۱۴) عبد الجبار المروزی سے وہ

(۱۵) ابو العباس محمد بن احمد المروزی سے وہ

(۶) امام ابو عیسیٰ ترمذی سے۔

سند ابوداؤد:

میں سنن ابوداؤد روایت کرتا ہوں بسند سابق:

(۱) شیخ عابد المدنی سے وہ

(۲) سید عبد الرحمن سے وہ اپنے والد

(۳) شیخ سلیمان سے وہ

(۴) شیخ محمد بن طیب سے وہ

(۵) الحسن العجمی سے وہ

(۶) فقیہ نور الدین الیمنی سے وہ

(۷) شیخ عبد اللہ محمد الزھری سے وہ

(۸) عبد العزیز یمنی سے وہ

(۹) سید طاہر بن حسین الاھدل سے وہ

(۱۰) حافظ ابن الربیع سے وہ

(۱۱) زین الشرجی سے وہ

(۱۲) سلیمان بن ابرھیم العلوی سے وہ

(۱۳) موفق الدین علی بن ابی بکر سے وہ

(۱۴) ابو العباس احمد بن ابی الخیر الشماخی سے وہ اپنے والد

(۱۵) ابو الخیر الشماخی سے وہ

(۱۶) شیخ علی بن ھبۃ اللہ سے وہ

(۱۷) حافظ ابو طاہر احمد السلفی سے وہ

(۱۸) جعفر بن محمد بن الفضل العبادانی سے وہ

(۱۹) قاسم بن جعفر الھاشمی سے وہ

(۲۰) ابو علی اللؤلوی سے وہ

(۲۱) امام ابو داؤد السجستانی سے۔

سند سنن نسائی:

میں سنن نسائی روایت کرتا ہوں بسند سابق:

(۱) شیخ عابد المدنی سے وہ

(۲) شیخ صالح الفلانی سے وہ

(۳) شیخ محمد بن محمد بن عبد اللہ سے وہ

(۴) شیخ عبد اللہ بن سالم البصری سے وہ

(۵) شیخ محمد البابلی سے وہ

(۶) شہاب احمد بن خلیل السبکی سے وہ

(۷) النجم الغیطی سے وہ

(۸) احمد بن ابی طالب الحجار سے وہ

(۹) ابو اللطیف الغیطی سے وہ

(۱۰) ابو زرعۃ المقدسی سے وہ

(۱۱) ابو محمد الدوانی سے وہ

(۱۲) احمد بن حسین الدینوری سے

(۱۳) حافظ ابو بکر احمد بن محمد اسحاق المعروف بہ ابن السنی سے وہ

(۱۴) امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب النسائی سے، رحمۃ اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین۔

سند سنن ابن ماجہ:

میں سنن ابن ماجہ روایت کرتا ہوں بسند سابق:

(۱) شیخ عابد المدنی سے وہ

(۲) شیخ صالح الفلانی سے وہ

(۳) محمد بن سنۃ سے وہ

(۴) مولانا الشریف محمد بن عبد اللہ سے وہ

(۵) محمد بن ارکماش سے وہ

(۶) حافظ ابن حجر سے وہ

(۷) احمد بن عمر بن علی بغدادی سے وہ

(۸) حافظ یوسف بن عبد الرحمان المزنی سے وہ

(۹) عبد الرحمن المقدسی سے وہ

(۱۰) امام موفق الدین سے وہ

(۱۱) ابوزرعۃ المقدسی سے وہ

(۱۲) فقیہ محمد بن حسین القزوینی سے وہ

(۱۳) ابوطلحۃ القاسم ابن ابی المنذر سے وہ

(۱۴) ابوالحسن علی بن ابراھیم بن سلمۃ سے وہ

(۱۵) امام ابن ماجۃ القزوینی سے (رحمۃ اللہ تعالٰی علیھم اجمعین)

دیگر کتب حدیث کی اسناد

جامع الاصول کی سند:

میں روایت کرتا ہوں بسند مقدم:

(۱) شیخ عابد المدنی سے وہ

(۲) شیخ صالح الفلانی سے وہ

(۳) محمد بن سنۃ سے وہ

(۴) شریف محمد بن عبد اللہ سے وہ

(۵) محمد بن ارکماش سے وہ

(۶) حافظ ابن حجر سے وہ

(۷) ابواسحاق التنوخی سے وہ

(۸) ابراھیم بن عمرالجعبری سے وہ

(۹) الفخرالبخاری سے وہ

(۱۰) مؤلف جامع الاصول ابن اثیرالجزری سے

سند مصابیح السنۃ:

میں روایت کرتاہوں بسند سابق

(۱) شیخ عابدالمدنی سے وہ

(۲) شیخ صالح الفلانی سے وہ

(۳) محمد بن سنۃ سے وہ

(۴) شریف محمد بن عبداللہ سے وہ

(۵) علی بن یحیٰ الزیادی سے وہ

(۶) شہاب الرملی سے وہ

(۷) ابوالخیرالسخاوی سے وہ

(۸) عزعبدالرحیم سے وہ

(۹) صلاح بن ابی عمر سے وہ

(۱۰) فخر بن النجاد سے وہ

(۱۱) فضل اللہ التوقانی سے وہ

(۱۲) امام محی السنۃ البغوی سے، رحمہم اللہ تعالیٰ۔

سند مشکوۃ المصابیح:

میں مشکوٰۃ المصابیح روایت کرتاہوں بسند سابق:

(۱) شیخ عابدمدنی سے وہ
(۲) عارف باللہ شیخ وجیہ الدین سے وہ
(۳) علامہ سید سلیمان بن یحیٰ سے وہ
(۴) امام السید احمد بن محمد سے وہ
(۵) علامہ السید یحیٰ بن عمر سے وہ
(۶) علامہ ابوبکر بن علی البطاحی سے وہ
(۷) علامہ السید یوسف بن محمد سے
(۸) السید الطاہر بن حسین سے وہ
(۹) حافظ ابوالضیا عبدالرحمن الشیبانی سے وہ
(۱۰) شمس السخاوی سے وہ
(۱۱) حافظ ابن حجر سے وہ
(۱۲) مجدالدین الفیروزآبادی سے وہ
(۱۳) جمال الدین الاخلاطی سے وہ
(۱۴) مؤلف مشکوٰۃ خطیب ولی الدین تبریزی سے (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین)

سند حصن حصین:

میں حصن حصین روایت کرتا ہوں بسند سابق:

(۱) شیخ عابدمدنی سے وہ
(۲) شیخ صالح الفلانی سے وہ
(۳) ابن السنۃ سے وہ
(۴) شمس العلقمی سے وہ

(۵) امام السیوطی سے وہ

(۶) ابوالقاسم عمر بن فہد سے وہ

(۷) امام شمس الدین بن محمد الجزری سے۔(رحمۃ اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین)

بعض تفاسیر مشہورہ کی سند

سند تفسیر کبیر:

مجھے تفسیر کبیر کی اجازت ہے بسند سابق:

(۱) شیخ عابد مدنی سے انہیں بسند سابق حافظ ابن حجر سے انہیں

(۲) علامہ مجد الدین فیروز آبادی سے انہیں

(۳) حافظ سراج الدین سے انہیں

(۴) قاضی ابوبکر محمد بن عبداللہ سے انہیں

(۵) شرف الدین الہروی سے انہیں

(۶) مؤلف کتاب محمد بن عمر الرازی سے۔(رحمۃ اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین)

سند تفسیر کشاف:

مجھے تفسیر کشاف کی اجازت حاصل ہے بسند سابق:

(۱) شیخ عابد مدنی سے انہیں بسند سابق حافظ ابن حجر سے انہیں

(۲) سراج البلقینی سے انہیں

(۳) محمد بن یوسف ابوحیان سے انہیں

(۴) ابوالحسن المقدسی سے

(۵) ابوطاہر الخشوعی سے انہیں

(۲) ابوالقاسم محمود الزمخشری سے

تفسیر انوار التنزیل کی سند:

مجھے اجازت حاصل ہے بسند سابق:

(۱) شیخ عابد مدنی سے انہیں

(۲) شیخ صالح الفلانی سے انہیں

(۳) محمد سعید سے انہیں

(۴) تاج الدین سے انہیں

(۵) شیخ محمد بن ابی الخیر سے انہیں

(۶) شیخ ابوالنجا سالم سے انہیں

(۷) نجم الغیطی سے انہیں

(۸) شیخ الاسلام زکریا سے انہیں

(۹) ابوالفضل المز جانی سے انہیں

(۱۰) ابوھریرۃ الذھبی سے انہیں

(۱۱) امام ناصر الدین البیضاوی سے

تفسیر مدارک کی سند:

مجھے اجازت ہے بسند سابق:

(۱) شیخ عابد مدنی سے انہیں

(۲) شیخ یوسف المز جاجی سے انہیں

(۳) شیخ محمد بن عبداللہ المز جاجی سے انہیں

(۴) شیخ حسن العجمی سے انہیں

(۵) شیخ خیرالدین الرملی سے انہیں

(۶) علامہ احمد بن امین الدین سے انہیں اپنے والد

(۷) شیخ امین الدین بن عبدالعال سے انہیں اپنے والد

(۸) شیخ عبدالعال سے انہیں

(۹) عز عبدالرحیم سے انہیں

(۱۰) ضیاء الدین محمد الصغانی سے انہیں

(۱۱) قوام الدین الکرمانی سے انہیں

(۱۲) مؤلف کتاب امام النسفی سے

بعض کتب فقہ کی سند

سند ھدایۃ:

مجھے ھدایہ کی اجازت حاصل ہے بسند سابق:

(۱) شیخ عابد مدنی سے انہیں

(۲) شیخ محمد حسین انصاری سے انہیں

(۳) شیخ مراد الانصاری سے انہیں

(۴) شیخ محمد ھاشم سے انہیں

(۵) شیخ عبدالقادر صدیقی سے انہیں

(۶) شیخ حسن العجیمی سے انہیں

(۷) شیخ احمد القشاشی سے انہیں

(۸) احمد بن علی العباسی سے انہیں

(۹) عبدالرحیم بن عبدالقادر بن عبدالعزیز بن فہد المکی سے انہیں اپنے چچا

(۱۰) جاراللہ المکی سے انہیں

(۱۱) سراج الدین عمر القاہری سے انہیں

(۱۲) مجد الدین الزرندی سے انہیں

(۱۳) شیخ الحنفیہ امین الدین بن یحییٰ القاہری سے انہیں

(۱۴) قاضی القضاۃ زین الدین عثمانی المراغی سے انہیں

(۱۵) قاسم بن محمد بن یوسف البرزانی سے انہیں

(۱۶) مظفر الدین احمد الساعاتی سے انہیں

(۱۷) ظہیر الدین البخاری سے انہیں

(۱۸) محمد بن عبدالستار الکردری سے انہیں

(۱۹) امام برھا الدین علی بن ابی بکر الفرغانی المرغینانی سے، (رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین)

سند شرح الوقایہ:

مجھے شرح وقایہ کی اجازت حاصل ہے بسند سابق:

(۱) شیخ عابد مدنی سے انہیں

(۲) شیخ یوسف المزجاجی سے انہیں

(۳) محمد بن علاء الدین المزجاجی سے انہیں

(۴) شیخ علاء الدین المزجاجی سے انہیں

(۵) شیخ حسن العجمی سے انہیں

(۶) خیرالدین رملی سے انہیں

(۷) شیخ محمد بن سراج الحانوتی سے انہیں

(۸) احمد الشلبی سے انہیں

(۹) ابراہیم الکرکی سے انہیں

(۱۰) شیخ امین الدین یحیٰ الاقصرائی سے انہیں

(۱۱) شیخ محمد بن محمد البخاری سے انہیں

(۱۲) شیخ حافظ الدین البخاری سے انہیں

(۱۳) امام صدر الشریعۃ سے (رحمہم اللہ تعالیٰ)

درمختار کی سند:

مجھے درمختار کی اجازت حاصل ہے بسند سابق:

(۱) شیخ عابد مدنی سے انہیں

(۲) یوسف المز جاجی سے انہیں

(۳) شیخ محمد بن علاء الدین سے انہیں اپنے والد

(۴) شیخ علاء الدین المز جاجی سے انہیں

(۵) حسن العجمی سے انہیں

(۶) مؤلف کتاب امام الحصکفی سے۔

بعض کتب تصوف وسلوک کی اسناد

احیاء العلوم کی سند:

مجھے احیاء العلوم کی اجازت حاصل ہے بسند سابق:

(۱) شیخ عابد مدنی سے انہیں
(۲) شیخ صالح الفلانی سے انہیں
(۳) ابن السنۃ سے انہیں
(۴) شریف محمد بن عبداللہ سے انہیں
(۵) محمد الباھلی سے انہیں
(۶) محمد الواعظ الشعراوی سے
(۷) محمد بن ارکماش سے انہیں
(۸) ابن حجر العسقلانی سے انہیں
(۹) شیخ التنوخی سے انہیں
(۱۰) سلیمان بن حمزہ سے انہیں
(۱۱) عمر بن کرام الدینوری سے انہیں
(۱۲) عبدالخالق بن احمد بن عبدالقادر سے انہیں
(۱۳) حجۃ الاسلام امام غزالی سے، رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

فصوص الحکم اور فتوحات مکیہ کی سند:

مجھے اجازت حاصل ہے بسند سابق:

(۱) شیخ عابد مدنی سے انہیں
(۲) محمد حسین الانصاری سے انہیں
(۳) محمد السمان المدنی سے انہیں
(۴) احمد بن محمد النخلی سے انہیں
(۵) السید محمد الرومی سے انہیں
(۶) احمد القشاشی سے انہیں

(۷) ابوالمواھب الشناوی سے انہیں

(۸) شیخ عبدالوھاب الشعرانی سے انہیں

(۹) قاضی زکریا الانصاری سے انہیں

(۱۰) ابوالفتح محمد بن زین الدین العثمانی سے انہیں

(۱۱) اسماعیل الزبیدی سے انہیں

(۱۲) ابوالحسن الوانی سے انہیں

(۱۳) امام الشیخ سیدنا محی الدین ابن عربی الاندلسی سے۔

سند حدیث از بغداد معلیٰ:

اس مختصر سے رسالہ میں مَیں نے اپنی مدینہ طیبہ والی اسناد ذکر کی ہیں اب میں چاہتا ہوں کہ اس رسالہ کا اختتام دارالسلام بغداد معلیٰ کی سند سے کروں لہٰذا میں عرض کرتا ہوں کہ میں نے حدیث سنی:

(۱) الشیخ الجلیل الامام النبیل زبدۃ الاولیاء عمدۃ الاصفیاء ہادی الانام حامی الاسلام سیدنا ومولانا فضل الرسول معین الحق قادری بدایونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انھوں نے

(۲) صاحب سجادۂ غوثیہ سلالۂ سلسلۂ قادریہ سیدنا الشیخ السید علی نقیب الاشراف البغدادی رضی اللہ عنہ سے، انہوں نے اپنے والد

(۳) الشیخ السید ابوبکر بغدادی سے، انہوں نے اپنے والد

(۴) الشیخ السید اسماعیل بغدادی سے، انہوں نے اپنے والد

(۵) الشیخ السید عبدالوھاب سے، انہوں نے اپنے والد

(۶) الشیخ السید نورالدین بغدادی سے، انہوں نے اپنے والد

(۷) الشیخ السید محمد درویش سے، انہوں نے اپنے والد

(۸) الشیخ السید حسام الدین سے، انہوں نے اپنے چچازاد بھائی

(۹) الشیخ السید ابوبکر بغدادی سے، انہوں نے اپنے والد

(۱۰) الشیخ السید یحییٰ بغدادی سے، انہوں نے اپنے والد

(۱۱) الشیخ السید نور الدین البغدادی سے، انہوں نے اپنے والد

(۱۲) الشیخ السید ولی الدین بغدادی سے، انہوں نے اپنے والد

(۱۳) الشیخ السید زین الدین سے، انہوں نے اپنے والد

(۱۴) الشیخ السید شرف الدین سے، انہوں نے اپنے والد

(۱۵) الشیخ السید شمس الدین بغدادی سے، انہوں نے اپنے والد

(۱۶) الشیخ السید محمد الهتاک سے، انہوں نے اپنے والد

(۱۷) الشیخ السید عبدالعزیز قادری بغدادی سے، انہوں نے اپنے والد

(۱۸) غوث الثقلین، قطب الکونین سید الافراد الشیخ السید عبدالقادر الحسنی الحسینی الجیلانی سے، انہوں نے اپنے شیخ

(۱۹) ابوسعید مبارک مخزومی سے، انہوں نے اپنے شیخ

(۲۰) ابوالحسن الاموی سے، انہوں نے اپنے شیخ

(۲۱) ابوالفرج الطرطوسی سے، انہوں نے اپنے شیخ

(۲۲) ابوالفضل التمیمی سے، انہوں نے اپنے شیخ

(۲۳) ابوبکر الشبلی سے، انہوں نے اپنے شیخ

(۲۴) ابوالقاسم جنید بغدادی سے، انہوں نے اپنے شیخ

(۲۵) سری سقطی سے، انہوں نے اپنے شیخ

(۲۶) معروف الکرخی سے، انہوں نے اپنے شیخ

(۲۷) امام ابوالحسن علی رضا سے، انہوں نے اپنے والد

(۲۸) سیدنا الامام موسیٰ الکاظم سے، انہوں نے اپنے والد

(۲۹) سیدنا الامام جعفر الصادق سے، انہوں نے اپنے والد

(۳۰) سیدنا الامام محمد الباقر سے، انہوں نے اپنے والد

(۳۱) سیدنا الامام زین العابدین علی سجاد سے، انہوں نے اپنے والد

(۳۲) ریحان رسول الثقلین سیدنا الامام ابوعبداللہ الحسین سے، انہوں نے اپنے والد

(۳۳) امام المسلمین امیر المؤمنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے حدیث بیان کی میرے حبیب

(۳۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ نے فرمایا کہ مجھ سے

(۳۵) جبریل علیہ السلام نے کہا کہ

اللہ رب العزۃ ارشاد فرماتا ہے!

"لاالٰہ الااللہ حصنی، فمن قالھا دخل حصنی ومن دخل حصنی أمن من عذابی۔"

ترجمہ: لا اِلٰہ الا اللہ میرا قلعہ ہے، تو جس نے یہ کہا وہ میرے قلعہ میں داخل ہوگیا اور جو میرے قلعہ میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے امان میں آگیا۔

ھذا والمرجو من فضل اللہ الکریم وفضل رسولہ الرحیم ان یحفظنی وجمیع من لہ حق علی من العذاب ویشرفنی وایاھم بالنعیم والثواب فی یوم الحساب وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین۔

۴/ رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ مطابق ۵ ستمبر ۲۰۰۸ء بروز جمعہ مبارکہ بوقت سوا گیارہ بجے دن ترجمہ سے فارغ ہوا۔

فالحمدللہ

اسید الحق

مطبوعات تاج الفحول اکیڈمی بدایوں

۱۔ **احقاق حق** (فارسی) - سیف اللہ المسلول سیدنا شاہ فضل رسول قادری بدایونی
ترجمہ وتخریج تحقیق: مولانا اسید الحق قادری، صفحات - ۱۵۶، قیمت - ۶۰/روپے

۲۔ **عقیدۂ شفاعت** کتاب وسنت کی روشنی میں -
سیف اللہ المسلول سیدنا شاہ فضل رسول قادری بدایونی
تسہیل وتخریج: مولانا اسید الحق قادری، صفحات - ۱۲۲، قیمت - ۴۰/روپے

۳۔ **مناصحة فی تحقیق مسائل المصافحة** (عربی) -
تاج الفحول مولانا شاہ عبدالقادر قادری بدایونی
ترجمہ وتخریج: مولانا اسید الحق قادری صفحات - ۶۴، قیمت - ۲۰/روپے

۴۔ **طوالع الانوار** (تذکرۂ فضل رسول) - مولانا انوار الحق عثمانی بدایونی،
تسہیل وترتیب: مولانا اسید الحق قادری صفحات - ۱۰۴، قیمت - ۳۵/روپے

۵۔ **البناء المتین فی احکام قبور المسلمین** - مفتی محمد ابراہیم قادری بدایونی،
تخریج وتحقیق: مولانا دلشاد احمد قادری صفحات - ۴۰، قیمت - ۱۵/روپے

۶۔ **تذکار محبوب** (تذکرۂ عاشق الرسول مولانا عبدالقدیر قادری بدایونی) -
مولانا عبدالرحیم قادری بدایونی صفحات - ۶۴، قیمت - ۲۰/روپے

۷۔ **مدینے میں** (مجموعۂ کلام) - تاجدار اہل سنت حضرت شیخ عبدالحمید محمد سالم قادری بدایونی
صفحات - ۶۸، قیمت - ۲۰/روپے

۸۔ **مولانا فیض احمد بدایونی** - پروفیسر محمد ایوب قادری،
تقدیم وترتیب: مولانا اسید الحق قادری، صفحات - ۶۴، قیمت - ۲۰/روپے

۹۔ **قرآن کریم کی سائنسی تفسیر** ایک تنقیدی مطالعہ - مولانا اسید الحق قادری
صفحات - ۶۴، قیمت - ۲۰/روپے

۱۰۔ مولانا فیض احمد بدایونی اور جنگ آزادی ۱۸۵۷ء (ہندی) - محمد تنویر خان قادری بدایونی
صفحات - ۴۰، قیمت - ۲۰/روپے

۱۱۔ **سیرت مصطفیٰ** (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) **کی جھلکیاں** (ہندی) - محمد تنویر خان قادری بدایونی
صفحات - ۴۴، قیمت - ۲۰/روپے